



سوال

(429) یہ بے اصل اور باطل چیزیں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صوفیہ کے طرف اور ان کے مرتب کردہ وظیفوں کا کیا حکم ہے جو فجر اور مغرب کی نمازوں سے پہلے پڑھے جاتے ہیں۔ اس شخص کا کیا حکم ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے رسول کو بیداری کی حالت میں آنکھوں سے دیکھا اور ان الفاظ میں حضور ﷺ پر درود پڑھا:

(السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ النُّعْمَانِ وَرُوحَ الْأَرْوَاحِ؟)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے صوفیوں کے جن سلسلوں اور وظائف کا ذکر کیا ہے یہ سلسلے اور وظیفے سب نئی ایجاد اور بدعتیں ہیں۔ انہی میں سے تیجانیہ اور کتاہیہ سلسلہ بھی ہے۔ ان کے اذکار و وظائف میں سے صرف وہی اذکار وغیرہ درست ہیں جو قرآن مجید اور صحیح احادیث کے مطابق ہوں۔!

! طریقہ تیجانیہ کے متعلق سوالات ملاحظہ فرمائیں۔

آپ نے صوفیوں کے جن سلسلوں اور وظائف کا ذکر کیا ہے یہ سلسلے اور وظیفے سب نئی ایجاد اور بدعتیں ہیں۔ انہی میں سے تیجانیہ اور کتاہیہ سلسلہ بھی ہے۔ ان کے اذکار و وظائف میں سے صرف وہی اذکار وغیرہ درست ہیں جو قرآن مجید اور صحیح احادیث کے مطابق ہوں۔!

! طریقہ تیجانیہ کے متعلق سوالات ملاحظہ فرمائیں۔

سوال میں کتاہی کے بیداری کی حالت میں جناب رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرنے اور مذکورہ سلام پڑھنے کے متعلق پوچھا گیا ہے تو یہ بالکل بے اصل اور باطل قصہ ہے۔ جناب نبی اکرم ﷺ کی زیارت آپ کی وفات کے بعد کسی کو بیداری میں نہیں ہو سکتی۔ آپ ﷺ قیامت کے دن ہی اپنی قبر مبارک سے باہر تشریف لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ثم إنكم بعد ذلك ليثتون ١٥ ثم إنكم ليوم القيامة تبثون ١٦ ... المؤمنون
”پھر تم اس کے بعد مر جانے والے ہو۔ پھر قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔“

نبی ﷺ نے فرمایا :

(أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)

”قیامت کے دن زمین سب سے پہلے مجھ پر سے پھٹے گی۔“

(صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۲۷۸۔ سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۴۶۷۲۔ ترمذی حدیث نمبر: ۳۶۹۳۔ مسند احمد ج: ۱، ص: ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۹۵، ۲۹۶۔ ج: ۲، ص: ۲۶۴، ۵۴۰۔ ج: ۳، ص: ۱۱۱)

(۳۳، ۳۴، ۱۲۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ